رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۱۷ رجب ۱۴۰۲ھ ۱۲ ہجرت ۱۳۶۱ ہش ۱۲ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۱ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔" الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہر لمحہ و ہر آن صحت و عافیت سے رکھے اور خدمتِ دین میں مصروف رہنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ وا (غانا) کی سالانہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد

کانفرنس سے مرکزی حکومت کے ریجنل نمائندہ نے بھی خطاب کیا اور جماعت کی تعلیمی اور طبی خدمات کو سراہا

احباب نے ۲ لاکھ ۷۰ ہزار سیڈیز چندہ پیش کر کے مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ غانا مغربی افریقہ بذریعہ کیبل اطلاع دیتے ہیں کہ پچھلے دنوں وا (واقعہ ایپر ریجن) کی سالانہ کانفرنس اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو کر بہت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی الحمد للہ۔ جس میں جماعت کے ممبران کے علاوہ مرکزی حکومت کے ریجنل نمائندہ نے بھی خطاب کیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی طبی اور تعلیمی خدمات کو جو وہ ملک میں بجا لا رہی ہے سراہا اور خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقعہ پر جماعت نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی میں حصہ لیا۔ -/۲۷۰۰۰۰ سیڈیز چندہ پیش کیا۔ اس موقع پر ریڈیو غانا نے کانفرنس کی روداد کو وسیع پیمانے پر نشر کیا۔ مکرم امیر صاحب جماعت کی ترقی اور توسیع کے لیے خصوصی دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں۔

کینیڈا میں ننھے منے احمدی بچوں کے جذبۂ تبلیغ کا ایک ایمان افروز واقعہ

بچوں نے اپنے سکول میں "اسلام" پر لیکچر کی راہ ہموار کی

مانٹریال اور کیلگری کے نئے مشن ہاؤسز کی خرید۔ دو مصری دوستوں کا قبولِ حق

جماعت احمدیہ کینیڈا کے ترجمان "احمدیہ گزٹ" نے اپنی ماہ فروری کی اشاعت میں "احوال کینیڈا" کے کالم میں ایک نہایت ہی دلچسپ اور ایمان افروز تبلیغی واقعہ شائع کیا ہے۔ جس سے قرون اولیٰ کے مسلم بچوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ:۔

۳ فروری کو امیر و مبلغ انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا محترم منیر الدین صاحب شمس نے WHITBY سینئر پبلک سکول میں "اسلام" کے موضوع پر ایک گھنٹے تک لیکچر دیا۔ حاضرین میں سکول کی تین کلاسیں شامل تھیں۔ لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

اس لیکچر کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی کہ ایک سال قبل اس سکول کے ایک احمدی طالب علم عزیز ناصر احمد ابن داؤد احمد صاحب جہلمی نے اپنے استاد کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا۔ جس سے انہیں دلچسپی پیدا ہوئی۔ اس کے بعد ایک عزیزہ صفورہ نے کلاس میں قرآن کریم کی تلاوت کی اور "قرآن کریم" سے متعلق ایک تقریر کی۔ اور اس میں پیش کش کی کہ اگر آپ چاہیں تو ہمارے مبلغ انچارج یہاں آکر "اسلام" پر لیکچر دیں۔ چنانچہ ان کے استاد نے مکرم شمس صاحب سے رابطہ قائم کیا اور اس سے ننھے منھے احمدی بچوں کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ کے لیے ایک تقریب کا انتظام ہو گیا۔ الحمد للہ۔

• مکرم شمس صاحب نے اس موقع پر سکول کی لائبریری کے لیے قرآن کریم اور دیگر کتب بھی تحفۃً پیش کیں۔ اس پر سکول ٹیچر نے بتایا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ ہم نے

(باقی صفحہ پر)

نکاح کی ایک مبارک تقریب

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کیساتھ سنی جائے گی کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۰ مئی ۱۹۸۲ء بروز دوشنبہ مسجد مبارک ربوہ میں نماز عصر پڑھانے کے بعد سید شعیب احمد سلمہ (ابن محترم سید محمود احمد ناصر صاحب) حال ساکن امریکہ اور عزیزہ درثمین احمد سلمہا ابن محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا نکاح ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ سید شعیب احمد سلمہ سیدنا حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کے نواسے اور حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کے پوتے ہیں۔ اسی طرح عزیزہ درثمین احمد سلمہا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہیں۔ سید شعیب احمد صاحب چونکہ امریکہ میں ہیں۔ اسلئے بوقت نکاح ان کی طرف سے بطور وکیل محترم سید محمود احمد ناصر صاحب موجود تھے۔

حضور نے خطبۂ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کی سیرت کے بعض درخشاں پہلو بیان کر کے آپ کی خدمات سلسلہ پر بہت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی نیز آپ کے صاحبزادگان محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم محترم سید مسعود احمد صاحب مبلغ ڈنمارک اور محترم سید محمود احمد ناصر صاحب سابق مبلغ امریکہ کے اخلاص اور جذبۂ خدمت کو بھی سراہا۔

(باقی صفحہ پر)

ربوہ ۱۱ ہجرت / مئی: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کے باعث تا حال ناساز ہے۔ کل رات سے سر درد بھی ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو کامل و عاجل شفاء سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

• ایک اطلاع کے مطابق مورخہ ۱۳ اپریل کو سوریام میں ہمارے مبلغ محترم مولوی محمد صدیق صاحب کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ مولوی صاحب ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر آچکے ہیں اور رو بصحت ہیں احباب جماعت مولوی صاحب کی جلد کامل شفایابی کے لیے دعا فرمائیں۔ (نائب وکیل التبشیر)

• برادرم پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب ایم ایس سی (آف پشاور) ابھی تک پراسٹیٹ کے اپریشن کے بعد راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ بخار اور درد ہو جاتا ہے۔ طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ برادرم موصوف کی صحتیابی کے لیے دعا فرمائیں۔

(پروفیسر صوفی بشارت الرحمن۔ ایم اے ربوہ)

• عزیز غیاث الدین قمر سلمہ، چنیوٹ سے آتے ہوئے ایک حادثہ میں زخمی ہوا اور اس وقت سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے صحت عاجل و کامل کے لیے درخواست دعا ہے۔

(مرزا محمود احمد ۵/۱۰ دارالصدر ربوہ)

• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیزم جمال الدین کو لندن میں ۱۱ مارچ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلال الدین نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو نیک صالح بلند اقبال، عمر دراز اور والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔ نومولود مولوی محمد الدین صاحب شہید مبلغ البانیہ کا پوتا ہے۔ بابو عبدالغنی انبالوی مرحوم کا پڑنواسہ ہے۔

(امۃ الغنی اہلیہ شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ رجب ۱۴۰۲ھ

۱۲ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

کج بحثی اور جھگڑے سے بچنے کی قرآنی تاکید

انسان کی اُن فطری کمزوریوں میں سے جو قابو میں نہ لانے کی وجہ سے آڑے آکر اعلیٰ صلاحیتوں اور استعدادوں کو بروئے کار آنے نہیں دیتیں، ایک یہ بھی ہے کہ انسان بہت جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسا انسان جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوٰے کو مفلوج کر کے خود خدا تعالےٰ کی ہستی کا ہی منکر ہو بیٹھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ انسان کی بے مائیگی کے باوجود اس کے جھگڑالو ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

(النحل آیت ۵)

ترجمہ:۔ اُس نے انسان کو ایک حقیر نطفہ سے پیدا کیا ہے۔ وہ اپنے آپ کو (اتنا بڑا سمجھنے لگتا ہے کہ ہمارے بارے میں) کھلم کھلا جھگڑنے والا بن جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اسی بات کو ایک اور جگہ زیادہ وضاحت سے بیان کیا ہے۔ چنانچہ وہ انسان کی اس فطری کمزوری اور اس کی ہلاکت آفرینی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

(یٰسٓ آیات ۷۸، ۷۹)

ترجمہ:۔ کیا انسان نہیں جانتا کہ ہم نے اسے پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا ہے؟ لیکن دیکھو وہ ہم ہی سے کھلے طور پر جھگڑنے لگتا ہے۔ وہ ہمارے متعلق عجیب و غریب قصے گھڑتا ہے وہ اپنی اصل کو بھول جاتا ہے۔

انسان کے فطرۃً کج بحث اور جھگڑالو ہونے کا ایک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے بگڑے ہوئے لوگ اللہ تعالےٰ کے مبعوث کردہ مامور اور اس کی لائی ہوئی ہدایت کا انکار کر دیتے ہیں اور نہ صرف انکار کر دیتے ہیں بلکہ اس کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے سے باز نہیں آتے۔ قریش مکہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی لائی ہوئی شریعت کی جو زبردست مخالفت کی اس میں ان کی فطری کج بحثی اور جھگڑالو طبیعت کا بھی بہت دخل تھا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ان کی اس فطری کمزوری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

(الکہف آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ اور ہم نے قرآن میں لوگوں کے لئے یقیناً ہر ضروری بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کر دیا ہے (اس کے باوجود لوگ اس کو جھٹلاتے اور اس کا انکار کرتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) انسان سب سے بڑھ کر جھگڑا کرنے والا ہے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ تمام رسولوں کا انکار اسی بنا پر کیا گیا اور اسی وجہ سے ان کی ہنسی اڑائی گئی ہے کہ انسان فطرۃً بہت جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ (الکہف آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے والا اور (عذاب کی آمد سے) آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجتے ہیں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ جھوٹ کے ذریعہ سے اس لئے جھگڑتے ہیں کہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میرے نشانوں کو اور میرے انذار کو ہنسی کا نشانہ بنا لیا ہے۔

پھر جہاں تک حق کی مخالفت کا تعلق ہے مخالفین کا فطری جھگڑالو پن صرف معمولی جھگڑے تک محدود نہیں رہتا بلکہ وہ حق پرستوں کے خلاف جھگڑے کو بلا وجہ طول دے کر فساد برپا کرنے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ ظاہر وہ یہی کرتے ہیں کہ وہ بڑے صلح کل ہیں اور قسمیں بھی بہت کھاتے ہیں لیکن عملاً وہ اندر ہی اندر فساد کو بھڑکا رہے ہوتے ہیں اور خوب گھوم پھر کر درپردہ لوگوں کو فساد پر اکسانے اور تباہی مچانے میں مصروف رہتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کے وطیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ (البقرہ آیات ۲۰۵، ۲۰۶)

ترجمہ:۔ اور بعض آدمی ایسے (بھی ہوتے) ہیں جن کی باتیں (اس) دنیا کی زندگی کے متعلق تجھے (بہت) پسندیدہ معلوم ہوتی ہیں اور وہ (بات کرتے وقت) اُس پر جو اُن کے دل میں ہے گواہ ٹھہراتے جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ (حقیقت میں) سب جھگڑالوؤں سے زیادہ جھگڑالو ہوتے ہیں اور جب حاکم ہو جاتے ہیں تو فساد (پیدا) کرنے اور کھیتی باڑی اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی غرض سے زمین میں دوڑتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

الغرض ان جملہ آیات سے ظاہر ہے کہ کج بحثی اور جھگڑالو پن بعض لوگوں کی فطرت میں داخل ہوتا ہے۔ ان کی یہ فطری کمزوری انہیں اولاً خدا تعالےٰ کی ہستی کا انکار کرنے پر ابھارتی ہے اور اگر وہ خدا تعالےٰ کی ہستی کا انکار نہ بھی کریں تو بھی وہ مامورین الٰہی اور ان کی لائی ہوئی صداقت کا انکار کر کے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو کر زمین میں فساد کرنے اور حق پرستوں کی جان و مال کو نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے اور ظاہر یہ کرتے ہیں کہ وہ بڑا ہی نیکی کا کام کر رہے ہیں۔ سو گویا وہ فساد انگیزی کو بھی کارِ ثواب بنا چھوڑتے ہیں حالانکہ خدا تعالےٰ فساد کو خواہ وہ کسی شکل میں اور کیسے ہی معصوم بہانے برپا کیا جائے ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اسی لئے اس نے آسمانی ہدایت کو قبول کرنے یا نہ کرنے میں لوگوں کو آزاد رکھا ہے اور اس بارہ میں کسی قسم کے جبر کی سرے سے اجازت ہی نہیں دی۔

بہرحال کج بحثی اور جھگڑالو پن بھی انسان کی فطری کمزوریوں میں سے ایک کمزوری ہے اسلام نے ایمان اور اعمال صالحہ کی بجا آوری کے ذریعہ اس کی تہذیب و تعدیل پر زور دیا ہے اور مومنوں کو علی الخصوص فساد انگیزی سے سختی سے منع کیا ہے جیسا کہ فرمایا:

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(الاعراف آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور اس (خدا) کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارو۔ اللہ کی رحمت یقیناً محسنوں کے قریب ہے۔

قطعہ:۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى

نوعِ انساں پر ترا رحم و کرم ہے اے خدا
تُو نے ہر انسان کی کوشش کا اس کو پھل دیا
ہیں بشر کے واسطے رحمت کے جلوے جابجا
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى

(محمد اسمٰعیل نادر قریشی۔ راولپنڈی چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور عالمی مسائل کا حل

مکرم رفیق احمد صاحب نعیم ۔ ڈیرہ غازیخان

آج ہم جس دور سے گذر رہے ہیں وہ تاریخ انسانی کا اہم ترین دور ہے۔ گذشتہ ربع صدی میں اس تیزی سے سماجی اور سیاسی انقلاب رونما ہوئے کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ زندگی کا تانا بانا یکسر تبدیل ہو چکا ہے۔ پرانی قدریں دم توڑ رہی ہیں۔ سائنسی ارتقاء نے انسان کے سامنے کائنات کے بعض سربستہ راز کھول کر رکھ دیئے ہیں اور آج وہ مدوجزر میں کو اپنا مسکن بنانے کے لئے پر تول رہا ہے۔

ماضی پر نظر ڈالیں تو ایک بالکل مختلف تہذیب و تمدن نظر آتا ہے۔ آج کی طرح زندگی کی گوناگوں آسائشوں کے جھولے میں جھولتے ہوئے انسان نظر نہیں آتے۔ فلک بوس عمارات دکھائی نہیں دیتیں فضاؤں کا سینہ چیرتے ہوئے جیٹ طیارے اور سمندروں کی وسعتوں کا منہ چڑاتے ہوئے بحری جہاز بھی نظر نہیں آتے۔ برقی نور سے چراغاں ایوان اور پل بھر میں سینکڑوں انسانوں کے برابر کام کرتے مشینی معجزوں کا کہیں وجود نہ تھا مگر سادہ سی زندگی کی پُرکیف اور پُرسکون فضا میں حقیقی مسرت سے تمتماتے چہرے ضرور نظر آتے ہیں جن کا حُسن ذہنی آسودگی اور طمانیت قلب کا مرہون منت تھا ماضی میں زندگی کی وہ اعلیٰ و ارفع اقدار ملتی ہیں جو اس کے اجلے ماتھے کا جھومر تھیں۔ محبت و اخوت کے گنگناتے چشمے ملتے ہیں جو راہگزر حیات کو سرسبز و شاداب بناتے ہیں اور حیا و شرافت کے مسکراتے پھول ملتے ہیں جو انسانی زندگی کو رعنائی بخشتے ہیں۔ مگر یہ سب ماضی کی باتیں ہیں یہ دور تو محض برق رفتاری، نفسانفسی، بے اصولی، مادہ پرستی بے چینی اور اضطراب سے عبارت ہے جس کی بہت سی وجوہات ہیں اور کوئی بھی مذہب یا ازم اپنی تعلیمات میں اتنی طاقت نہیں رکھتا کہ ان مسائل کو حل کر سکے۔ صرف اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس (ناقل) فرماتے ہیں:۔

"پس اسلام کی سچائی ثابت کرنے کیلئے یہ ایک بڑی دلیل ہے کہ وہ تعلیم کی رُو سے ہر ایک مذہب کو فتح کرنے والا ہے اور کامل تعلیم کے لحاظ سے کوئی مذہب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا"

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۳)

قرآن مجید جو اسلامی تعلیمات کا مبدأ ہے اس کے بارے میں سیدنا حضرت اقدس (ناقل) فرماتے ہیں

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی"

(کشتی نوح صفحہ ۳۶)

اس دور کے انسان کی بے چینی اور بڑھتے ہوئے اور عالمی مسائل کے اسباب اور ان کا قرآن عظیم کی روشنی میں حل درج ذیل ہے۔

۱۔ اس خطرناک صورت حال کا پہلا سبب عقلی و فکری انتشار اور ذہنی اضطراب ہے تہذیب حاضر نے انسانیت پر اپنے زعم میں جو بہت بڑا احسان کیا ہے وہ عقل کی بدلگامی اور فکر و نظر کی بے راہروی ہے۔ دل کا سکون اور ذہنی اطمینان غارت ہو چکا ہے۔ ہر انسان علم و فن کی ترقی کے باوجود ایک نامعلوم الجھن اور فکری انتشار کا شکار ہے ذہنی امراض بڑھ چکی ہیں

انسان نے عقل کے زور پر پرندوں کی مانند ہوا میں اڑنا تو سیکھ لیا لیکن اسے آدمی بن کر زمین پر رہنا اور چلنا نہیں آیا۔ یہ ساری کیفیت ایک بحران ہے جو انسان پر مسلط ہے۔ عیسائیت نے ان حالات سے نجات دلانے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔ اشتراکیت نے معاشی و معاشرتی نظام میں تبدیلی کا بیڑا اٹھایا مگر انسان مسائل کی دلدل میں پھنستا ہی چلا گیا۔ اب صرف ایک ہی مذہب ہے جو عقل کو سکون اور دلوں کو اطمینان بخش سکتا ہے اور وہ اسلام ہے اور قرآن عظیم میں اس کا جو بنیادی حل پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

(القرآن)

دل تو صرف ذکر الٰہی سے ہی سکون آشنا ہو سکتے ہیں۔

۲۔ اس کا دوسرا سبب ہوس ملک گیری ہے خواہش اقتدار کے شیطان نے انسانیت کو تباہ کرنے، آبادیوں کو اجاڑنے، آگ لگانے، عمارتیں گرانے پل توڑنے اور بستے شہریوں کی جانیں تلف کرنے کے ایسے خوفناک ہتھیار انسان کے ہاتھ میں دیئے ہیں کہ جن کا ذکر بھی خوفناک ہے۔

اسی ہوس نے انسانی خون کو ارزاں کر دیا ہے گذشتہ زمانہ میں ہلاکو اور چنگیز خان کے انسانی کھوپڑیوں کے روائتی مینار اسی بات کے غماز ہیں کہ اب بھی طاقت کے بل بوتے پر مجبور و بے بس انسانوں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ لینا عالمی سیاست کا ادنیٰ کمال ہے۔

۳۔ تیسرا سبب اسی کے ضمن میں ایک سبب قومیت پرستی بھی آتا ہے۔ اس سے انسان کے دل میں خود غرضی، منافرت، عصبیت اور حرص و طمع کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ دوسری تمام قوموں کو حقیر اور کمتر سمجھا جانے لگتا ہے۔ اسی جذبۂ قوم پرستی میں رنگ و نسل کا بہیمانہ تعصب کارفرما ہے۔ اہل مغرب افریقہ کو عیسائی بنا چکے ہیں لیکن اب تک ان سے نفرت کرتے ہیں۔ یہ نئی تہذیب کا تلخ ترین پھل ہے۔ باہمی بھلائی اور پیار و محبت کے الفاظ ان کی لغت میں ڈھونڈے سے نہیں ملتے۔ دل کو پیوند لگانے والے تو مل جاتے ہیں مگر انسانوں کو صلح و آشتی کے رشتوں میں پرونے والے نہیں ملتے۔ محض کھوکھلے قہقہے تو فضاؤں میں گونجتے ہیں لیکن روحانی کرب انسانوں کو اندر ہی اندر دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے۔ اسلام نے انسان کو قومیت پرستی کے اس مہلک جنون سے نجات دی۔ فرمایا۔

یا یھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ (النساء ۱)

ترجمہ:۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

خدا کے نزدیک سب قومیں، انسان اور سب ملک برابر ہیں اس الٰہی قانون کی تشریح کرتے ہوئے حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

لا فضل لعربی علی عجمی الا بالتقویٰ

اسلام نے کسی انسان کی قدر و منزلت محض حسن سیرت، بلندیٔ کردار اور پاکیزگیٔ نفس سے پرکھنے کا طریق وضع فرمایا ہے۔ قومیت پرستی کی بت کو توڑ کر باہمی مودت اور محبت کا درس دیا ہے۔ اسلام اپنی تعلیمات کے ذریعہ دنیا کو امن و سکون کا گہوارہ بناتا ہے جس کی فضاؤں میں بھائی چارہ اور باہمی رواداری کے نغمے گونجتے ہوں اور اخلاص و مروت کے شادیانے بجتے ہوں

۴۔ چوتھا سبب جنسی بے راہ روی ہے۔ تہذیب جدید نے انسان کو لذت پسند، شہوت پرست اور آوارہ مزاج حیوان بنا دیا ہے۔ جنس اس کے اعصاب پر سوار ہے۔ نئی تہذیب کے آلات نے عریانی، فحاشی، بے حیائی، اور جنسی برائی کو فروغ دیا ہے۔ اخلاقی حس ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ معاشرتی زندگی محض خواہش نفس کا نام ہے۔ فطرت انسانی کے اس اضطراب کو دور کرنے کے لئے اسلام نے حیوانی جذبات کو لگام دی ہے۔ ان کی تسکین کا دائرہ محدود کیا ہے۔ اس کے لئے ایک خاندانی نظام کی بنیاد ڈالی ہے جس کے مقاصد مختصراً یہ ہیں

و۔ عورت اور مرد کے جنسی تعلقات کی بنیاد ایک مقدس معاہدے پر ہے جسے نکاح کہتے ہیں اس کا اصل مقصد بقائے نسل اور سکونِ قلب و نظر ہے فرمایا

"خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا الیھا"

اس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم ان کی طرف (مائل ہو کر) تسکین حاصل کرو (الروم صفحہ ۲۲)

بقائے نسل کے ساتھ ساتھ اسکی تربیت بھی ضروری قرار دی فرمایا

قوا انفسکم و اھلیکم ناراً

اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اچھی تربیت کے ذریعہ دوزخ سے بچاؤ

ج۔ شرم و حیا کا جذبہ انسان میں فطری ہے اس لئے جنسی جذبات کی پردہ کے ذریعہ حفاظت کرنا ضروری ہے اور اس کے لئے میاں بیوی کو کہا کہ تم ایک دوسرے کے لئے لباس ہو جس کے ذریعہ سے تم میں سے ہر ایک کی پردہ پوشی کے سامان ہونگے

د۔ اسلامی قانون معاشرت میں کچھ رشتے حرام ہیں جن کا ذکر سورۃ نساء میں موجود ہے مثلاً ماں۔ بہن۔ پھوپھی۔ خالہ۔ بھانجی۔ ساس وغیرہ

ہ۔ نکاح کے ذریعہ زنا کو مطلقاً حرام قرار دیا ہے یہ ایک ایسا جرم ہے جس سے بہت سی معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں اور امن عالم تباہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لا تقربوا الزنی انہ کان فاحشۃً ط وساء سبیلاً ہ

اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ وہ یقیناً ایک کھلی بے حیائی اور بُرا راستہ ہے"

(بنی اسرائیل آیت ۳۳)

ن۔ میاں بیوی کے لئے حقوق و فرائض متعین کئے ہیں۔ عورت کا دائرہ عمل گھر کے اندر ہے گھر محض ایک چار دیواری نہیں بلکہ ایک تہذیب ایک معاشرت اور ایک تمدن ہے۔ عورت چراغ خانہ ہے نہ شمع محفل۔ گھر سے باہر آ کر عورت اپنی ذمہ داریوں سے مطلقاً انصاف نہیں کر سکتی جو اسلامی اور عالمی امن کو قائم رکھنے کے لئے اس پر عائد ہوتی ہے فرمایا۔

وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولیٰ۔

(الاحزاب ۳۴)

اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہا کرو اور پرانے زمانے کی جاہلیت کے طریقوں کی طرح اپنی زینت غیر لوگوں پر ظاہر نہ کیا کرو

(الاحزاب ۳۴)

اسی طرح اسلام نے تمام معاشرتی برائیوں کے انسداد کے لئے ہر شعبۂ حیات میں ایک لائحہ عمل وضع فرمایا ہے۔ اس جنسی بے راہ روی کو روکنے کے لئے اور معاشرتی مسائل کے حل کے لئے اسلام نے تین چیزوں پر زور دیا ہے۔

• باطنی اصلاح، ایمان کی درستگی، عفت و حیاء کی حفاظت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• تعزیری قوانین وحدود
• انسداد کی تدابیر وغیرہ

ان تمام باتوں کی تفصیل شریعت اسلامیہ میں موجود ہے۔ تمام امراض اس کے اسباب اور اور ان کا بہترین علاج موجود ہے۔ ان پر عمل کیا جائے تو عالمی برادری تمام الجھنوں سے آزاد ہو سکتی ہے۔

۵۔ پانچواں سبب معاشی ناہمواری ہے۔ انسان کے لئے معاشی مسئلہ کوئی جدید نہیں۔ اس کی اہمیت ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے۔ اس کو حل کرنے کیلئے دنیا میں بیسیوں ماہرین اقتصادیات پیدا ہوئے اور اپنی ماہرانہ آراء دنیا میں پھیلاتے رہے۔ معاشی نظریات بنتے بگڑتے رہے۔ ابھرتے اور مٹتے رہے۔ ہوس ملک گیری کے ساتھ ساتھ اقتصادی مسئلہ بھی اکثر دنیا میں تبدیلی اور انقلاب کا باعث بنا ہے۔ اور اسلام کے سوا تمام نظریات اس انسانی مسئلہ کا بھی حل پیش نہیں کر سکے بلکہ ان میں پیچیدگیوں کا باعث بنتے ہیں اور محض اسلام ہی اس الجھن کو بخوبی دور کرتا ہے اور اس کا حل تجویز کرتا ہے چنانچہ

۱۔ اسلام سرمایہ داری نظام کی نفی کرتا ہے فرمایا
"کی لا یکون دولۃً بین الاغنیاء منکم (سورۃ الحشر)
تاکہ (دولت صرف) دولتمندوں کے درمیان گردش نہ کرتی رہے۔

۲۔ اسلام نے مال کمانے کے لئے ضابطۂ اخلاق وضع فرمایا ہے اور اس کے لئے جائز ذرائع استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔ رشوت، چوری اور بددیانتی سے کمایا ہوا مال حرام قرار دیا ہے۔

۳۔ اسلام حکم دیتا ہے کہ مال کمانے والا باعزت روزی کمائے۔ ساری مخلوق کے لئے خوشحالی کی فضا پیدا کرے اس کے لئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائے۔

۴۔ حلال کھانے اور کمانے کا حکم ہے۔ سچ بول کر اور محنت سے کمایا ہوا مال حلال ہے۔ فرمایا
"کلوا مما فی الارض حلالاً طیباً (البقرہ ص ۱۶۹)
جو زمین میں ہے اس میں سے جو کچھ حلال اور پاکیزہ ہے اسے کھاؤ۔ (البقرہ ۱۶۹)

۵۔ ہر وہ پیشہ اور کمائی کا ذریعہ جس سے دوسرے افراد یا معاشرے کو اخلاقی یا جسمانی ضرر پہنچے وہ حرام ہے۔ فرمایا۔
لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل (سورۃ البقرہ)
اپنے اموال کو (مل کر) باہمی طور پر باطل طریقے سے نہ کھاؤ

۶۔ سود اور قمار بازی جو انسانی معاشرے میں ایک گھناؤنا کردار ادا کرتے ہیں اسلام اس سے سختی سے منع کرتا ہے اور اسے خدا اور رسول کے ساتھ جنگ کے مترادف قرار دیتا ہے فرمایا
"وذروا ما بقی من الربٰوا.....
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ (سورۃ البقرہ)
جو کچھ سود کے حساب میں سے باقی ہے اسے چھوڑ دو..... اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے برپا ہونیوالی جنگ کا یقین کر لو"
(البقرہ ۲۷۹، ۲۸۰)

اس میں دراصل سود خوروں کی تباہی کے لئے پیشگوئی ہے۔

۷۔ کاروبار اور مال کمانے میں دیانت امانت کا لحاظ رکھنا، جھوٹی قسم، دھوکا، فریب، وعدہ خلافی احتکار، سٹہ بازی وغیرہ سے اجتناب بے حد ضروری قرار دیا ہے۔

۸۔ اسلام نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے فرمایا۔
"ولا تبذر تبذیرا ہ ان المبذرین کانوا اخوان الشیٰطین
(بنی اسرائیل ۲۷، ۲۸)
اسراف کسی رنگ میں بھی نہ کرو۔ اسراف اور فضول خرچی کرنیوالے یقیناً شیطان کے بھائی ہوتے ہیں"

۹۔ نظام زکوٰۃ جاری فرمایا تاکہ کوئی بھی شخص معاشی دوڑ میں پیچھے رہنے والا بنیادی ضروریات کی کفالت سے محروم نہ رہے۔ ایک شرح کیمطابق امراء سے لے کر غرباء میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صدقات واجبہ، عام انفاق کے قوانین اور قانون وراثت وغیرہ بھی بیان فرمایا تاکہ دولت کوئی شخص جمع نہ کر سکے اور ساتھ ہی فرمایا ایسے لوگوں کے لئے ہلاکت ہے جو مال جمع کرتے اور اسے گنتے رہتے ہیں (سورہ الھمزہ)

۱۰۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی ملکیت میں توازن قائم رکھتا ہے جس سے کوئی شخص ذاتی ملکیت کی بناء پر دوسرے پر ظلم نہیں کر سکتا۔

یہ ہیں دس ذرائع کہ جن کے ذریعہ اسلام اس زمانہ میں نوع انسانی کو درپیش سب سے اہم معاشی مسئلہ کا حل پیش کرتا ہے اور ان پر عمل پیرا ہو کر انسان کو ہر اہم ضرورت میسر آ سکتی ہے

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساری دنیا کو اسلام کی پیش کردہ تعلیم کو سمجھنے اور اس سے درپیش مسائل کو حل کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ذہنوں کو جلا دینے والے افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔
(ادارہ)

"کیا تم نے گناہوں سے باز نہیں آنا؟"

"ایک بزرگ کہتے ہیں کہ ایک شہر میں ایک بہت بردار رئیس تھا جو ہر وقت ناچ گانے اور شراب میں مشغول رہتا تھا اور اس کا دعویٰ تھا کہ چونکہ میرے بادشاہ اور حکام سے تعلقات ہیں اس لئے کوئی شخص مجھے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا ہم نے اسے بہت سمجھایا مگر وہ ہمیشہ کہتا کہ تم میرا کیا بگاڑ سکتے ہو، مجھے روکنے کی تم میں ہمت نہیں کیونکہ بالاحکام اور سرکاری افسران سے میرے خاص تعلقات ہیں چونکہ رات اور دن ناچ گانے کا شغل برابر جاری رہتا تھا اور عبادت میں خرابی واقع ہوتی تھی۔ اس لئے تنگ آکر میں نے وہ شہر ہی چھوڑ دیا ایک دفعہ میں حج کے لئے گیا تو میں نے کیا دیکھا کہ وہی رئیس حج بیت اللہ کو آیا ہوا ہے۔ اسے دیکھ کر میرے ہوش اڑ گئے کہ ایسا بدمعاش اور بے ایمان بھی حج کو آنکلا ہے۔ میں نے آگے بڑھ کر اس سے مصافحہ کیا اور کہا یہ کیا بات ہے کہ آج تم حج کے لئے آئے ہوئے ہو۔ تمہاری خاطر تو ہم نے شہر ہی چھوڑ دیا تھا۔ تمہاری وجہ سے ہماری نمازیں خراب ہوئیں، تہجد پڑھنے میں مزہ نہ آیا، دعاؤں کی طرف توجہ نہ ہو سکی کیونکہ ہر وقت گانے بجانے کا شور رہتا تھا۔ آخر میں نے تنگ آکر وہ شہر ہی چھوڑ دیا۔ جس شخص کو چھوڑ کر میں باہر نکلا تھا آج پھر وہ یہاں موجود ہے میں نے ہر ممکن نصیحت جو میرے امکان میں تھی تمہیں کی۔ تمہیں قرآن سنایا تم پر اثر نہ ہوا، حدیثیں سنائیں تم پر اثر نہ ہوا مگر آج یہ کیا معاملہ ہے کہ تم حج کے لئے یہاں موجود ہو؟

اس نے کہا تم جو کچھ کہتے ہو درست ہے مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کا ایک وقت مقدر ہوتا ہے ایک دن عصر کے بعد شراب کا دور چل رہا تھا، صراحیوں پر صراحیاں لنڈھائی جا رہی تھیں، دوست اور ندیم بیٹھے تھے گانا بجانا ہو رہا تھا اور میں چھت پر منڈیر کے قریب بیٹھا ہوا تھا کہ گلی میں سے کوئی آدمی گزرا جو یہ آیت پڑھتا جا رہا تھا کہ

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
(الحدید آیت ۱۷)

کیا مومنوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ خدا کے خوف سے وہ گناہ کو چھوڑ دیں اور ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائیں یہ آواز میرے کان میں پڑی تو یکدم میرے منہ سے چیخ نکل گئی۔ میں نے صراحیاں توڑ ڈالیں اور اپنے دوستوں سے کہا تم اسی وقت میرے پاس سے چلے جاؤ اس وقت میرے دل پر ایسا لرزہ طاری ہوا کہ مجھے یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ کوئی مسافر یہ آیت پڑھ رہا ہے بلکہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے جھانک کر کہہ رہا ہے کہ کیا تم نے گناہوں سے باز نہیں آنا۔ اور میں نے سچی توبہ کی اور اس کے نتیجہ میں تم مجھے آج یہاں دیکھ رہے ہو۔ غرض ضمیر مردہ نہیں ہوتی وہ مسخ ہو سکتی ہے، وہ گناہوں سے دب سکتی ہے، مگر مر نہیں سکتی۔ بہرحال ضمیر انسان کو بلاتی رہتی ہے اور اسے بیدار کرتی رہتی ہے جو شخص اس ضمیر کی آواز کو سن لیتا ہے، وہ نیکی کی طرف قدم اٹھانے لگ جاتا ہے اور جو اسے مردہ نہیں کرتا نیکیوں کا راستہ اس کے لئے کھلا رہتا ہے۔ لیکن جو شخص ضمیر کو کچل دیتا یا مار ڈالتا ہے۔ وہ بدیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم نمبر ۳۱۰ تا ۳۱۱)

(مرسلہ: ملک رشید احمد ندیم ابن مکرم ملک سلطان محمود صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ چھوٹے اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے
مینجر
ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذْکُرُوْا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْر

پیارے ماموں جان کی یاد میں

امۃ الباسط ملک جہلم کے قلم سے

۱۹ اپریل کو اچانک یہ خبر ملی کہ پیارے ماموں جان محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ سابق مبلغ فجی بقضائے الٰہی پیغام اجل پر لبیک کہتے ہوئے بارگاہِ ایزدی میں حاضر ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

یوں تو اس فانی دنیا کا ہر بشر فانی ہے اور ہر ایک کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے لیکن بعض وجود اپنے پیچھے ایسا خلا چھوڑ جاتے ہیں کہ پُر ہونے کے لیے عرصہ درکار ہوتا ہے انہی میں سے ایک وجود محترم مولانا موصوف تھے

آج سے کافی عرصہ پہلے ہمارے بڑے ماموں جان محترم مولانا غلام حسین ایاز صاحب سنگاپور میں محترم فرخ صاحب کی طرح فرائض دینی ادا ادا کرتے ہوئے دماغ کی شریان پھٹ جانے سے وفات پا گئے تھے۔ اور بورنیو میں مدفون ہوئے۔ اور اب چھوٹے ماموں فرخ صاحب بھی اپنے مشن (MISSION) میں معروف بمقام گدوبیراج دماغ کی شریان پھٹنے سے مولائے حقیقی سے جا ملے اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کی سعادت نصیب ہوئی۔

ماموں جان فرخ صاحب کی زندگی ابتدا سے ہی مشعلِ راہ تھی۔ ابھی آپ جامعہ کے طالب علم تھے کہ ایک دن ہماری نانی جان نے آپ کے سرہانے روشنی دیکھی تو نانا جان محترم شیخ غلام قادر صاحب مرحوم سے کہنے لگیں کہ آج غلام احمد لیمپ بجھائے بغیر سو گیا ہے نانا جان نے جواب دیا نہیں غلام احمد تو لیمپ بجھا کر ہی سویا ہے مگر میں یہ روشنی پہلے بھی دو تین دفعہ اس کے سرہانے دیکھ چکا ہوں گویا اس کے وجود کے متعلق اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ یہ چراغ بن کر دنیا کو روشنی عطا کرے گا

جب ماموں جان کا جامعہ کے آخری سال کا نتیجہ آیا تو آپ پاس ہونے والے واحد طالب علم تھے۔ گھر آئے تو بہت افسردہ و غمزدہ۔ جب گھر والوں نے نتیجہ کے بارہ میں دریافت کیا تو کہنے لگے پاس تو ہو گیا ہوں اس پر گھر والوں نے دریافت کیا پھر یہ غمزدگی و افسردگی چہ معنی دارد؟ کہنے لگے میں خوشی کیونکر مناؤں جبکہ میرے دوسرے ساتھی ناکام ہو گئے ہیں اللہ اللہ دوسروں کے لئے اس قدر تڑپ: آپ دوسروں کی تکلیف کو ہمیشہ اپنی تکلیف سمجھ کر دور فرمانے کی کوشش کرتے۔

ایک دفعہ آپ سندھ سے پنجاب کی طرف بذریعہ گاڑی سے سفر کر رہے تھے کہ راستے میں حسبِ عادت ہمسفروں کو سلسلہ احمدیہ کے بارے میں معلومات فراہم کرنے لگے۔ چونکہ سفر لمبا اور تھکا دینے والا تھا اسلئے رات کو آنکھ لگ گئی۔ ایک نادان نے جو آپ کی باتوں سے برہم تھا، آپ کے سر پر لوٹا دے مارا لیکن اُس قادرِ مطلق نے اپنے فضل و کرم سے محترم ماموں جان کو بال بال بچا لیا اور آنکھ کھلنے پر آپ نے اسے درگزر کرتے ہوئے معاف فرما دیا۔

محترم ماموں جان اعلیٰ صفات کے پیکر تھے۔ آپ کی بہت اہم خوبی یہ تھی کہ آپ ہر لمحہ عبادت الٰہی میں مشغول رہتے۔ اللہ سے لو کا یہ عالم تھا کہ دنیا و ما فیہا سے بے خبر رہتے رشتہ داریوں میں کئی قسم کے نشیب و فراز آتے ہیں لیکن آپ کے دل میں کبھی بال نہ آیا اور تمام عمر تمام عزیزوں کے ساتھ بہت قریب رہے اور ہر ایک سے شفقت اور احسان کا سلوک فرماتے رہے۔

محترم فرخ صاحب ذات پات کی تمیز سے سخت متنفر تھے۔ ہمیشہ فرماتے ناموں کے ساتھ ذات کا ذکر نہ کیا کرو کہ اس سے تکبر کے جذبات جنم لیتے ہیں۔ انسان کی عظمت ذات سے نہیں بلکہ اُس کے افعال سے ہوتی ہے۔

آپ حد درجہ شفیق و مہربان اور پیار کرنے والے تھے۔ ہر سال جلسہ سالانہ کے آخری دنوں میں تمام رشتہ داروں کی دعوت اپنے ہاں کرتے اور بصد اصرار ساتھ لے جاتے۔ خوب کھلاتے بعد ازاں دعا پر اختتام ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بطور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدر آباد میں گزارا پھر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر جزائر فجی تشریف لے گئے۔ وہاں دین کی بے انتہا خدمت کی توفیق ملی محض خدا کے فضل سے پھر پاکستان واپس بلا لیے گئے۔ وفات کے وقت سکھر میں بطور مربی متعین تھے۔ اور دورے پر گدوبیراج تشریف لے گئے تھے۔ جہاں تمام دن مصروفیت میں گزارا اور رات کے وقت جبکہ آپ اکیلے تھے اور کوئی پاس نہ تھا مولائے حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آہ پیارے ماموں جان آپ ہم سے جدا ہو گئے۔ ہم آپ کے بابرکت سایہ اور دعاؤں سے محروم ہو گئے۔ اے جانے والے وجود تو نے بڑا خلا پیدا کیا۔

خدا کرے کہ یہ خلا اس کے فضل سے جلد پورا ہو جائے۔ پیارے ماموں جان آپ تو اک پھول تھے جسے قادرِ مطلق نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے چمن کی زینت بنا لیا۔ اے دیارِ غیر میں خاموشی سے جانے والے تجھ پر ہزار ہا برکات۔ اے اسلام اور احمدیت کی خاطر بے پناہ قربانیاں دینے والے خدا تجھ پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کی بارشیں برساتا رہے اور اگلے جہان اپنے پیاروں میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔

اور ہم پسماندگان کو خصوصاً نئی نسل کو آپ کے نقشِ قدم پر چلائے اور شمعِ احمدیت پر نثار ہونے والے پروانے بنائے۔ اور آپ کی طرح ہر وقت امام وقت کی اطاعت نصیب رہے۔ آمین۔

پانچ ہزار واقفین کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لیے وقف کریں۔" (الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء)

نیز فرمایا:۔

"مربیوں کو بھی چاہیئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقفِ عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔"

(الفضل ۲۷ اگست ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ کے ایک مخلص کارکن جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری مال محترم چوہدری نور احمد خان صاحب بتاریخ ۲۵ اپریل دوپہر ۱/۲ ۱۲ بجے میو ہسپتال لاہور میں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم عارضہ قلب میں مبتلا تھے اور وفات سے دو گھنٹہ قبل جبکہ وہ اپنے دفتر میں حسب معمول سلسلہ کے کام میں مصروف تھے دل کا دورہ پڑا۔ انہیں فوری طور پر دارالذکر سے میو ہسپتال لے جایا گیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے۔ آپ کا جسدِ خاکی ان کے بھائی چوہدری عبدالحمید خان صاحب سابق چیئرمین واپڈا کی رہائش گاہ واقعہ ۱/۲ ماڈل ٹاؤن لایا گیا جہاں پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے شام ۶ بجے نماز جنازہ پڑھائی۔ دوسرے روز (۲۶ اپریل کو) ۱۱ بجے دن مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے تدفین مکمل ہونے پر مکرم و محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔

مرحوم عرصہ ۳۰ سال سے متواتر جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ نہایت محنتی بے لوث کام کرنے والے اور سلسلہ کے فدائی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!

(برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور) ۱۴ ماڈل ٹاؤن لاہور

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد واپس بھجوائیں۔ پرچے واپس بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۸۲ء ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رپورٹ پندرہ روزہ تعلیم القرآن کلاس ناصرات الاحمدیہ گجرات

یکم اپریل تا ۱۵ اپریل مسجد احمدیہ میں تعلیم القرآن کلاس برائے ناصرات الاحمدیہ گجرات منعقد کی گئی۔ اوسط حاضری ۳۰-۲۵ کے درمیان رہی۔ ناصرات کو ان کے معیار کے مطابق مقرر کردہ نصاب پڑھایا گیا۔ قرآن مجید مکرمہ نزہت منصور صاحبہ نے پڑھایا۔ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" اور جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ عاجزہ مہر بشریٰ نے۔ رسول اللہ کی باتیں، راہِ ایمان اور یاد رکھنے کی باتیں مکرمہ صفیہ متین صاحبہ نے پڑھائیں۔ آخر میں ناصرات سے خانہ داری کروائی گئی۔ شعبہ تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دی گئی۔ بچیوں کو صد سالہ جوبلی پروگرام پر بھی عمل کروایا جاتا رہا۔ اس کے علاوہ علماء کرام نے تقاریر بھی کیں۔ جماعت احمدیہ کے بنیادی عقائد اور مسائل بچیوں کو ذہن نشین کروائے گئے۔ آخر میں مکرمہ صدر صاحبہ نے دعا کروائی۔ الحمد للہ (مہر بشریٰ۔ سیکرٹری ناصرات گجرات)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتوں کی دفتر نظارت بہشتی مقبرہ کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصیان کرام خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اس سے آگاہ فرمائیں۔

- نصیر احمد محمود ولد شیخ منیر احمد صاحب کراچی وصیت نمبر ۱۹۵۲۱
- مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید گلزار احمد صاحب آف کھاریاں وصیت نمبر ۱۸۴۴۳
- راجن بی بی صاحبہ بنت خدا بخش صاحب سابق سکونت مانگا ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر ۱۲۲۲

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ بہشتی مقبرہ ربوہ)

تربیتی جلسہ

۱۹ مارچ ۸۲ء کو تین بجے بعد دوپہر مجلس انصار اللہ گوٹھ علم الدین ضلع تھرپارکر (سندھ) کے زیر اہتمام ایک تربیتی جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کے عقائد بیان کئے۔ مکرم فضل الدین صاحب طارق کنری نے احمدیت کی صداقت پر تقریر فرمائی۔ مکرم عبدل خان صاحب سندھی نے سندھی زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ آخر میں گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک مجلس مذاکرہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے خطاب پر مشتمل کیسٹ سنائی گئی۔ یہ اجلاس ۶ بجے شام تک جاری رہا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء منعقد ہوا جس میں مکرم عبدل خان صاحب سندھی نے اپنے قبولِ احمدیت کے دلچسپ واقعات سنائے۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء بھی سنائی گئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔

(غلام احمد زعیم انصار اللہ۔ گوٹھ علم الدین)

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

میری محسنہ بیوی احمد بی بی صاحبہ صدر لجنہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کی وفات پر اندرون و بیرون پاکستان اور ربوہ کے احباب و خواتین نے کثیر تعداد میں میرے گھر پر آکر تعزیت کا اظہار فرمایا اور بہت سے خطوط تعزیت کے روانہ فرمائے جن کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ عاجز ان تمام احباب کا تہ دل سے شکر گزار اور دعاگو ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ احباب دعا دیں کہ مرحومہ مغفورہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

(ڈاکٹر محمد شفیع معالج حیوانات ریلوے روڈ دارالرحمت ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

گمشدہ رقم

۹ مئی کو ربوہ کے اڈہ لاریاں پر جاتے ہوئے کچھ رقم گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ گم شدہ رقم دینے والے کو کچھ انعام بھی دیا جائے گا۔ (مظفر احمد معرفت لطیف احمد بھٹی مکان نمبر ۲۸/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ)

تقریب شادی

میرے بھائی عزیزم مقبول احمد خالد ابن مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کی تقریب شادی ۴ مئی ۸۲ء کو منعقد ہوئی۔ بارات بذریعہ سپیشل بس نارووال ضلع سیالکوٹ پہنچی اور اسی دن واپس ربوہ آگئی۔ اگلے روز یعنی ۵ مئی ۸۲ء کو خاکسار نے اپنے مکان ۱۰/۲۲ دارالعلوم جنوبی ربوہ پر اس کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں اعزہ و اقارب کے علاوہ اہالیانِ ربوہ کی ایک تعداد نے بھی شرکت کی۔

یاد رہے عزیز موصوف کے نکاح ہمراہ عزیزہ نصیرہ بنت مکرم مرزا رشید احمد صاحب آف نارووال بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ مہر کا اعلان مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے نارووال میں ۴ اپریل ۸۲ء کو کیا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر جہت سے دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے

(منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال مقیم گوجرانوالہ)

درخواستِ دعا

میرے داماد عبدالسمیع آصف کو سکوٹر کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور آج کل کراچی میں زیر علاج ہیں۔ اسی طرح پچھلے ماہ ان کے بڑے بھائی عبدالرشید کار کے حادثہ میں زخمی ہوئے تھے اور ابھی تک روبصحت نہیں ہوئے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (رفیع الدین بٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بلتوطہی ضلع سیالکوٹ)

- میرے بھائی عزیزم محمود احمد مختار لندن میں بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد صحت یاب فرمائے اور ان کے بچوں بچیوں کا خود نگہبان ہو۔ آمین۔ (ڈاکٹر ایم اے صفر کلیم کوٹلی)
- میرے چھوٹے بھائی فاروق اعظم بیرون ملک روزگار کے سلسلہ میں پریشان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں باوقار روزگار عطا فرمائے اور ان کی پریشانیاں دور فرمائے آمین۔ (میاں احسان الحق نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر)
- خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم طاہر احمد کو ۵ مئی کو کالج سے واپس آتے وقت ایک حادثہ پیش آگیا۔ عزیز موصوف موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ اسے حادثہ میں بہت چوٹیں آئی ہیں ہوسپٹال لاہور میں ۶ مئی کو اس کے پیٹ کا اپریشن بھی ہوا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔ (تنویر احمد نث ٹکالونی لاہور ۱۳)
- خاکسار زرعی زمین کے ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہے ویسے بھی بیمار رہتا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے اور اور میری پریشانیاں دور فرمائے آمین (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

مجالس سائلین کے نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۰۰۰

مَیں امۃ المجید افزا زوجہ میاں اقبال احمد صاحب قوم ارائیں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں بمقامی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱۲-۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۲۰۰۰ بذمہ خاوند مکرم
۲۔ نقد اٹھارہ ہزار پانچ صد۔
۳۔ سلائی مشین سلیقہ مالیتی ایک ہزار روپے
۴۔ طلائی کڑا وزن ۳½ تولے مالیتی -/۷۵۰۰ روپے
۵۔ چوڑی طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی -/۲۲۸۰ روپے
۶۔ ۳ انگوٹھیاں طلائی وزنی تولہ مالیتی -/۲۲۸ روپے
۷۔ گھڑی کلائی زنانہ مالیتی -/۱۷۵ روپے
۸۔ رنگ کانوں والے دو عدد وزن ۶ ماشے مالیتی -/۱۱۴۰ روپے

کل جائیداد مالیتی -/۴۴۸۷۵ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شدہ:۔ نذیر احمد ولد میاں عنایت محمد صاحب ولد میاں عنایت محمد صاحب امیر ضلع ڈیرہ غازیخاں۔ خاوند موصیہ

گواہ نمبر ۲:۔ چوہدری عبداللہ ولد چوہدری حکیم دین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں۔

الامۃ:۔ امۃ المجید افزا زوجہ میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ راجن پور۔

مسل نمبر ۲۵۰۰۱

مَیں لبنیٰ امۃ الکبیر بنت محمد وقیع الزمان خانصاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کے مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

گواہ شدہ نمبر ۱:۔ محمد وقیع الزمان خاں والد موصیہ وصیت نمبر ۱۴۵۹۱

گواہ شدہ نمبر ۲:۔ عبدالمالک صدر موصیان لاہور وصیت نمبر ۲۰۹۶۰

الامۃ:۔ لبنیٰ امۃ الکبیر بنت محمد وقیع الزمان خان صاحب لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۵۰۰۲

مَیں ظہیر احمد گورایا ولد بشیر احمد صاحب گورایا قوم جٹ گورایہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج منٹگمری لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۲-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ظہیر احمد گورایا ولد بشیر احمد صاحب گورایا گنج منٹگمری لاہور۔

گواہ شدہ:۔ ملک منور احمد وصیت نمبر ۱۵۵۷۰ صدر موصیان منٹگمری لاہور۔

گواہ شدہ:۔ غلام رسول وصیت نمبر ۴۷۴۰

مسل نمبر ۲۵۰۰۳

مَیں سلطان احمد ارشاد ولد چوہدری غلام رسول صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶-۲-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے بارہ صد -/۱۲۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ سلطان احمد ارشاد ساکن چک نمبر ۶۹/۴-۵ گھسیٹ پورہ حال ڈرگ روڈ کراچی

گواہ شدہ:۔ عبدالباری قیوم شاہد ایم۔اے وصیت نمبر ۱۶۴۶۱ جنرل سیکرٹری ڈرگ روڈ

گواہ شدہ:۔ بشیر احمد وصیت نمبر ۷۱۳۷ سیکرٹری وصایا ڈرگ روڈ کراچی

مسل نمبر ۲۵۰۰۴

مَیں امۃ الباسط زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۱۳/۴۷۰ محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱-۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم چار ہزار روپے
۲۔ مشین سلائی ایک عدد مالیتی -/۶۰۰ روپے
۳۔ گھڑی کلائی ایک عدد مالیتی -/۵۰۰ "
۴۔ زیورات طلائی چوڑیاں طلائی ۵ تولہ کانٹے ۸ ماشے۔ ہار ۳ تولہ۔ انگوٹھی ۶ ماشے۔ کل زیورات طلائی ۹ تولہ ۲ ماشہ مالیتی -/۱۸۴۰۰ روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الباسط زوجہ طارق محمود صاحب سیالکوٹ شہر۔

گواہ شدہ:۔ طارق محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۶۵۷۵

گواہ شدہ:۔ صوبیدار میجر ضیاء الدین مکان نمبر ۳۱۱۹۰ پوران نگر سیالکوٹ شہر۔

اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ خدام اور اطفال ابھی سے اس میں شمولیت کیلئے تیاری فرمائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کے دوران ایک شاندار عملی اور تفریحی پروگرام

یہ پروگرام نہر کے کنارے بمقام یکّو والا بنگلہ منعقد ہوا

مجلس خدام الاحمدیہ، سالانہ تربیتی کلاس میں شریک ہونے والے خدام کی روحانی تربیت کے علاوہ جسمانی نشوونما کے انتظامات بھی کرتی ہے۔ چنانچہ جہاں ہر روز دینی علوم کی تدریس کے علاوہ عصر سے مغرب تک مختلف کھیلوں کا انتظام رہا۔ وہاں پندرہ روز کے دوران ایک مکمل دن عملی اور تفریحی پروگرام کے لئے وقف تھا۔

یہ پروگرام ۲۹ر اپریل بروز جمعرات ربوہ سے قریباً ۵ میل دور نہر کے کنارے یکّو والا بنگلہ کے پاس منعقد ہوا۔ اس پروگرام کے لئے جملہ خدام ناشتہ کے بعد دارالضیافت سے پچیس پچیس کے گروپس کی شکل میں پیدل روانہ ہوئے۔ قریباً آٹھ بجے صبح آخری اور چھبیسواں گروپ دارالضیافت سے روانہ ہوا۔ یہ گروپس مربیانِ کرام، اور جامعہ احمدیہ کی شاہد کلاس کے طلبہ کی قیادت میں ۱½ بجے تک منزلِ مقصود پر پہنچ گئے۔

یہاں خدام کے لئے کھیلوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ والی بال اور کبڈی کے مقابلے ہوئے اور اس اثناء میں خدام نہر میں نہاتے بھی رہے۔ ایک بجے بعد دوپہر خدام کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا جو خدام نے اپنے اپنے گروپس میں درختوں کے سایہ تلے بیٹھ کر تناول کیا۔ کھانا نہ صرف عمدہ تھا بلکہ تقسیم کا طریق نہایت معقول منظم اور قابلِ تعریف تھا۔

کھانے کے بعد مہمانِ خصوصی محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی صدارت میں ایک تفریحی محفل ہوئی اس میں خدام نے ہلکے پھلکے مزاحیہ کھیل پیش کئے۔ اس پروگرام کے آخر میں لطائف کا مقابلہ بھی ہوا۔

اس پروگرام کے بعد ایک دفعہ پھر نہانے کے لئے خدام کو موقع دیا گیا۔ چنانچہ اس دوران جملہ خدام اور انتظامیہ کے ارکان نہر میں نہاتے رہے۔ تین بجے سہ پہر خدام کو میٹھے چاول پیش کئے گئے جو انہوں نے حسب سابق اپنے گروپس میں بیٹھ کر بڑے وقار کے ساتھ تناول کئے۔ پھر اس روز کے آخری پروگرام کے لئے جملہ خدام اور انتظامیہ کے ارکان باوضو ہو کر بنگلہ کے ایک وسیع لان میں صفوں میں آ بیٹھے۔ صفیں درست ہونے پر تمام ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور اس کے بعد خدام اجازت ملنے پر اسی طرح نظم وضبط کے ساتھ اپنے اپنے گروپس میں واپس روانہ ہوئے جس طرح کہ وہ صبح یہاں پہنچے تھے۔

اور اس طرح سے یہ پُر لطف پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام سے جملہ شرکاء بے حد محظوظ ہوئے۔

اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اس پروگرام کے ناظم جناب سلطان احمد شاہد اور دوسرے منتظمین نے بہت سلیقہ اور جانفشانی سے خدمات سرانجام دیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے (آمین)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

بقیہ:- کینیڈا

"اسلام" پر لیکچر سنا ہے۔ آج ہماری معلومات میں بہت اضافہ ہوا ہے اور کئی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے اور کامل غلبہ اسلام کا دن جلد دکھلائے۔ آمین۔

مشن کے ترجمان نے یہ خوشکن خبر بھی شائع کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جماعت احمدیہ کینیڈا نے مانٹریال میں ایک نیا مشن ہاؤس خرید کیا ہے۔ یہ عمارت ایک لاکھ ڈالر میں خریدی گئی ہے نیز ۱۹ر فروری کو کیلگری کے نئے مشن ہاؤس کی چابی بھی مل گئی ہے۔ جس کے ملحقہ کل رقبہ ۴۰ ایکڑ ہے۔

"احمدیہ گزٹ" نے یہ امید افزا خبر بھی دی ہے کہ ماہ فروری میں ایک مصری نوجوان جناب محمود الحلواجی نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اس سے قبل موصوف کے والد جناب محمد الحلواجی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ۔ خدا ان ہر دو نو احمدی دوستوں کو استقامت بخشے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

بقیہ:- مبارک تقریب

ادارہ الفضل نکاح کی اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ مدظلہا کی خدمت میں نیز حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اور آپ کی بیگم محترمہ سیدہ قدسیہ صاحبہ اور اسی طرح محترم میر محمود احمد ناصر صاحب اور آپ کی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ المتین صاحبہ اور خاندان حضرت اقدس کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لیے ہر لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

اعلان گمشدگی

خاکسار محمد مسعود چوہدری کل مورخہ ۹/۵/۸۲ کو نیشنل بنک آف پاکستان ربوہ سے واپس آ رہا تھا تو راستے میں میرے مبلغ -/۱۵۰۰ روپے کہیں کھو گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ملیں تو برائے مہربانی اُن سے یہ گذارش کی جاتی ہے کہ وہ رقم واپس کر دیں۔ اُنکو ایک سو روپے انعام دیئے جائیں گے۔ ان روپوں کے ساتھ ایک عدد درخواست بھی تھی۔

(محمد مسعود چوہدری ولد محمد شفیع خادم صاحب محلہ دارالرحمت وسطی مکان ۱۷/۱۹ فون نمبر ۵۵۳)

برٹش ایئرویز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ایئرویز ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے
آپ کی خدمت میں پیش پیش
BRITISH AIRWAYS
AQSAROAD RABWAH
Information Office
PH → 493

ویٹ تھریشر
• پاکستان میڈ
• چالو حالت میں
ارزاں قیمت پر فروخت کے لئے موجود ہے۔
خواہشمند حضرات توجہ فرمائیں رابطہ کیلئے
• چوہدری بشیر احمد صاحب ۲۷۶ گوکھووال ضلع فیصل آباد
• مرزا میاں میڈیکل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کٹار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لئے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں!
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس۔ ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا سٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کیا آپ
۲ — چندہ عام
۲ — حصہ آمد
۲ — چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟